

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلحاً

”عید مبارک“ اور ”جمعہ مبارک“ ایک دعا ہے یعنی اللہ تعالیٰ عید کو یا جمعہ کو ہمارے اور آپ کے لیے بابرکت بنائے، اور دعا ہونے کی حیثیت سے ان الفاظ کا استعمال فی نفسہ درست ہے، جیسا کہ بعض روایات سے عید کے دن ”تقبل اللہ منا ومنک“ کہنا ثابت ہے۔ لیکن اگر کوئی اس میں حد شرعی سے تجاوز کرے اور اس کو ضروری سمجھے اور سلام مسنون کہنے کے بجائے صرف ”عید مبارک“ یا ”جمعہ مبارک“ کہنے پر اکتفاء کرے تو یہ مکروہ ہے اور اس کا ترک کرنا ضروری ہے۔ (ماخذ التہذیب: ۲۲۹/۲۹، ۸۳۱/۸۳، ۴۳)

فی فتح الباری لابن حجر (۳۷۲/۳)

وقد روی ابن عساکر من حديث وثلة أنه لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عيد فقال: تقبل الله منا ومنك فقال: نعم تقبل الله منا ومنك --- وروى في المحامليات بإسناد حسن عن حبيب بن نفير قال قال أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا التقوا يوم العيد يقول بعضهم لبعض: تقبل الله منا ومنك۔

وفی الدر المختار (۱۶۹/۲)

ولا بأس بعوده راكبا وندب كونه من طريق آخر وإظهار البشاشة وإكثار الصدقة والتشميم والتهنئة بتقبل الله منا ومنكم لا تنكر۔

وفی رد المحتار (۱۶۹/۲)

(قوله: لا تنكر) محبر قوله والتهنئة وتساقل كذلك لأنه لم يحفظ فيها شيء عن أبي حنيفة وأصحابه وذكر في التهنئة أنه لم ينقل عن أصحابنا كراهة وعن مالك أنه كرهها وعن الأوزاعي أنها بدعة وقال المحقق ابن أمير حاج بل لا يشبه أنها جائزة مستحبة في الجملة ثم سأل أناراً بأسانيد صحيحة عن الصحابة في فعل ذلك ثم قال والمتعمل في البلاد الشامية والمصرية عيد مبارك عليك ونحوه وقال يمكن أن يلحق بفلان في المشروعية والاستحباب لسا بينهما من التزام فإن من قبلت طاعته في زمان كان ذلك لزمان عليه مبارك كما على أنه قد ورد الدعاء بالبركة في أمور شتى فيأخذ منه استحباب الدعاء بها هنا أيضاً۔ واللہ سبحانہ اعلم

الحمد لله

(بندہ محمود الحسن عفی عنہ)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

24/ جمادی 2012ء

الجواب صحیح

مر عبید اللہ خان صاحب

۱۴۳۲/۹/۵



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلحاً

دعا کے طور پر ”جمعہ مبارک“ کہنا (یعنی اللہ تعالیٰ جمعہ کے دن کو ہمارے اور آپ کے لئے بابرکت بنادے)، فی نفسہ جائز ہے، جبکہ اس کو مسنون یا لازمی نہ سمجھا جائے، ایسی صورت میں یہ بدعت شمار نہیں ہوگا، لیکن اگر یہ اندیشہ ہو کہ لوگ اس کو مسنون یا ضروری سمجھنے لگیں گے تو اس سے بچنا چاہیے، اس لئے کہ اگر کوئی اس کو مسنون سمجھے یا ضروری سمجھے تو یہ بدعت ہوگا، جس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

فی رد المحتار: (۱۶۹/۲)

ثم قال: والمتعامل في البلاد الشامية والمصرية عيد مبارك عليك ونحوه وقال
يمكن أن يلحق بذلك في المشروعية والاستحباب لما بينهما من التلازم فإن من
قبلت طاعته في زمان كان ذلك الزمان عليه مباركاً على أنه قد ورد الدعاء بالبركة في
أمر شتى فيؤخذ منه استحباب الدعاء بها هنا أيضاً - والله تعالى أعلم بالصواب

الجواب صحیح

عبد الحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶ رجب ۱۴۳۵ھ

۶ رجب ۱۴۳۵ھ

۶ رجب ۱۴۳۵ھ



الجواب صحیح

عبد العزیز

(بندہ عبد الرؤف سکھری)

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶ رجب ۱۴۳۵ھ

۶ رجب ۱۴۳۵ھ

